قومی اسمبلی
۱۶ اگست ۱۹۷۲ء

ہماری عزت

صرف اسلام سے ہے تو پھر اسلام کے نام سے نفرت کیوں ہے؟

۱۶ اگست کو قومی اسمبلی کے اجلاس (تیسرے سیشن میں) پیش شدہ ترمیم پر کہ ملک کا نام مستقل آئین میں "اسلامی جمہوریہ پاکستان" ہونا چاہیئے، بحث میں حصہ لیتے ہوئے ممبر نیشنل اسمبلی شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب نے تقریر فرمائی جس کا اخبارات میں بھی بہت مختصر ذکر آیا ہے۔ ہمیں اسمبلی سیکرٹریٹ نے جتنا حصہ فراہم کیا اسے یہاں پیش کر رہے ہیں۔
(ادارہ)

مولانا عبدالحق صاحب: جناب اسپیکر صاحب! میں یہ عرض کروں گا، کہ اس ہاؤس میں ہر قسم کے حضرات تشریف فرما ہیں۔ اور سب کے سب مسلمان ہیں۔ ان کا مذہب اسلام ہے۔ کل بھی ہمیں بلکہ تین مرتبہ ہم سے حلف لیا گیا ہے کہ اسلامی نظریہ کیلئے کوشاں رہیں گے۔ اور اس عبوری آئین میں بھی لکھا ہے کہ "اسلامی جمہوریہ پاکستان" (دفعہ ۲ میں صاف لکھا ہے) حضرت سلمان فارسیؓ جب ایران کے گورنر ہو کر آئے تو ان سے پوچھا گیا کہ تمہارا نام کیا ہے۔ جواب ملا، اسلام۔ تمہارے باپ کا نام؟ اسلام، تمہارا مذہب؟ اسلام بیت المقدس میں جب حضرت عمرؓ فاتح کی حیثیت سے داخل ہو رہے تھے۔ تو پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہوتے تھے۔ لوگوں نے خواہش ظاہر کی کہ لباس تبدیل کر دیں تاکہ کچھ عزت اور وقار کافروں کے دلوں میں پیدا ہو۔ حضرت عمرؓ نے ناراض ہو کر انکار کر دیا۔ اور فرمایا: نحن قومٌ اعزنا اللہ بالاسلام۔ ہمیں خدا نے اسلام ہی سے عزت دی ہے۔ عزت لباس وغیرہ سے نہیں۔ عبوری آئین میں بھی لکھا گیا ہے ــــــ ــــــ اسلامی جمہوریہ پاکستان۔ تو ہم اسلام کی اشاعت کریں گے۔ اسلامی نظریہ کو نہیں بھولیں گے۔ اگر ہم نے اسلام کا لفظ استعمال نہ کیا۔ تو عوام یہ تاثر لیں گے۔ کہ عبوری آئین میں اسلامی جمہوریہ لکھا گیا تھا۔ اور اب مستقل آئین میں اسلامی جمہوریہ نہیں ہوگا۔ بلکہ یہ تمام ملک میں پھیل جائے گا۔ کہ حکومت ملک کا نام سوشلسٹ جمہوریہ رکھنا چاہتی ہے۔ یا کیمونسٹ پارٹی پبلک قسم کا، جیسا کہ ایک معزز ممبر نے اپنی تقریر میں تجویز بھی پیش کی۔ میں آپ سے درخواست کروں گا کہ پاکستان کے ساتھ اسلامی لفظ یعنی اسلامی جمہوریہ جو کہ عبوری آئین

کے صفحہ اول میں لکھا ہے۔ درج کر دیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ ہم اسلام کے نام سے یہ کیوں بھاگتے ہیں۔ اور کیوں نفرت کرتے ہیں۔ جبکہ ہمارے تمام مسائل کا حل اسلام میں ہے۔ خدا کی قسم جب تک ہم اسلام کا نام لیتے" رہیں گے۔ ہم اس نام کی برکت سے دنیا میں کامیاب ہوں گے۔ اور آخرت میں بھی کہ اس نام کی برکت سے جنت میں جائیں گے۔ میں کہتا ہوں۔ نام کو بھی ہم نکال دیں۔ روح اسلام تو ہم نے پہلے سے نکال دی ہے۔ تو ہم کیا رہ جائیں گے۔

ہم صدر محترم ذوالفقار علی بھٹو کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ اور ان کی ہمت کے معترف ہیں۔ اور ہمیں ان سے توقع ہے کہ مکمل اسلامی آئین کے نفاذ کا اعلان کر دیں۔ اور اگر وہ مکمل کر اسلام کے بارہ میں بھی واضح اعلان کریں۔ تو قوم مطمئن ہو جائے گی۔ ہم سب مسلمان ہیں۔ ہم چاہتے کہ ہم اپنی قوم میں غلط تاثر پیدا نہ کریں۔ اسلام کے نام کو بھی فروغ دیں۔ میں چاہتا ہوں کہ اسلامی جمہوریہ کا نام اس میں ضرور ہونا چاہیئے (ختم)

نوٹ : آخری اطلاعات آنے تک اسمبلی کا اجلاس جاری ہے۔ شیعہ نصاب کی علحدگی کے بارہ میں شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب نے تحریک التوا پیش کی ہے۔ اور وقفۂ سوالات کے لئے سود، شراب، جوا، ذرائع ابلاغ عامہ وغیرہ سے متعلق امور نیز قادیانیت سے متعلق بعض اہم سوالات اٹھائے ہیں۔ اگر اسمبلی نے اسی تحریک پر بحث کی اجازت دی اور سوالات کے جوابات سامنے آئے تو اگلے شمارہ میں اسکی تفصیل دی جائیگی۔

(ادارہ)

بقیہ : علمی ہستیاں :

۷۵۸ھ کو گلستان (ترکستان) میں تلویح سے اور ۲ شعبان ۷۶۸ھ کو شرح عقائد نسفی سے اور ۷۷۰ھ کو حاشیہ مختصر الاصول سے اور رجب ۷۸۴ھ کو مقاصد سے اور رجب ۷۷۹ھ کو خوارزم میں الارشاد سے اور اسی سال ماہ شوال میں بہ مقام سمرقند شرح المفتاح سے فارغ ہوئے ۹ ذی قعدہ ۷۶۹ھ کو ہرات میں فتاوی حنفیہ کی اور ۷۷۲ھ کو سرخس میں مفتاح الفقہ کی تصنیف اور ۷۸۵ھ کو سرخس ہی میں تلخیص الجامع الکبیر کی تصنیف اور ربیع الآخر ۷۸۹ھ کو شرح الکشاف کی تصنیف شروع کر دی۔

آخر الامر روز دوشنبہ ۲۲ محرم الحرام کو سمرقند میں وفات پا گئے اور چار شنبہ ۹ جمادی الاولیٰ کو سرخس منتقل ہو گئے۔ اللھم ارفع درجاتہ وافض علینا من برکاتہ آمین یارب العالمین۔